تعلیماتِ اہلبیتؑ

درجہ سوم

ادارہ فروغ تعلیماتِ اہلبیتؑ

Darjae Soom

فہرست

۱۔ اللہ کا وجود ۔۔۔ ۹
۲۔ اللہ ایک ہے ۔۔۔ ۱۱
۳۔ ہمارے انبیاء ۔۔۔ ۱۲
۴۔ ہمارے آخری نبیؐ ۔۔۔ ۱۴
۵۔ حضرت علی علیہ السلام ۔۔۔ ۱۷
۶۔ حضرت فاطمۃ الزہراؑ ۔۔۔ ۱۹
۷۔ احکام شریعت ۔۔۔ ۲۱
۸۔ وضو کا طریقہ ۔۔۔ ۲۵
۹۔ نماز ۔۔۔ ۲۷
۱۰۔ روزہ ۔۔۔ ۲۹
۱۱۔ جہاد ۔۔۔ ۳۱
۱۲۔ عید قربان ۔۔۔ ۳۳
۱۳۔ عاشورہ ۔۔۔ ۳۵
۱۴۔ والدین کی عزّت ۔۔۔ ۳۷
۱۵۔ جھوٹ ۔۔۔ ۳۹
۱۶۔ سُورۃ القدر مع ترجمہ ۔۔۔ ۴۱
۱۷۔ آیۃ درُود مع ترجمہ ۔۔۔ ۴۲
۱۸۔ آیۃ تطہیر مع ترجمہ ۔۔۔ ۴۳

Darjae Soom

اللہ کا وجُود

ہم جس گھر میں رہتے ہیں کیا وہ خود بخود بن گیا ؟

نہیں ! اسے مزدوروں نے بنایا ہے۔

ہم جس کُرسی پر بیٹھتے ہیں کیا وہ خود بخود بن گئی ؟

نہیں ! اسے کاریگر نے بنایا ہے۔

ہم جس بس میں بیٹھتے ہیں کیا وہ خود بخود چلتی ہے ؟

نہیں ! اسے ڈرائیور چلاتا ہے۔

اس سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی بھی چیز نہ خود سے بنتی ہے اور نہ ہی کوئی چیز خود سے چلتی ہے بلکہ ہر چیز کا بنانے والا اور چلانے والا ضرور ہوتا ہے۔ اسی طرح اس دُنیا کو بھی کسی نے بنایا ہے اور وہ اسے چلا بھی رہا ہے۔

اِس دُنیا کے بنانے اور چلانے والے کو ہم اللہ کہتے ہیں۔

Darjae Soom

سوالات

سوال نمبر۱ : کیا کوئی چیز خود بخود بن سکتی ہے یا چل سکتی ہے ؟
مثال دے کر واضح کریں ۔

سوال نمبر۲ : ہمیں کیسے معلوم ہُوا کہ دُنیا کا بنانے والا اور
چلانے والا کوئی ہے ؟

سوال نمبر۳ : اس دُنیا کے بنانے اور چلانے والے کو ہم
کیا کہتے ہیں ؟

Darjae Soom

ہمارے انبیاء

خدا نے اس کائنات کو بہترین طریقے پر پیدا کیا ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ اس کے بندے اس کی مرضی کے مطابق زندگی بسر کریں تاکہ وہ روزِ قیامت ان کو بہترین انعام عطا کرے۔

ہمیں یہ کیسے معلوم ہو کہ خدا کیسی زندگی چاہتا ہے؟ یہ بتانے کے لیے خدا نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لیے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بھیجے جو سب کے سب معصوم تھے۔ ان میں اوّل حضرت آدم علیہ السلام تھے اور سب سے آخری ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تھے۔

ان نبیوں میں خدا نے ۳۱۳ انبیاء کو خاص درجہ عطا کیا جنہیں ہم رسول کہتے ہیں۔ ان ۳۱۳ رسولوں میں سے پانچ کو خدا نے شریعت عطا کی جو اُولوالعزم کہلاتے ہیں۔

ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

۱۔ حضرت نوح علیہ السلام

۲۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام

۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام

۴۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

۵۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوالات

سوال نمبر۱ : ہمیں کیسی زندگی بسر کرنا چاہیئے ؟

سوال نمبر۲ : خدا نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لیے کیا انتظام کیا ہے ؟

سوال نمبر۳ : کن رسولوں کو اُولوالعزم کہا جاتا ہے ؟ ان کے نام بھی تحریر کریں۔

Darjae Soom

ہمارے آخری نبی ﷺ

اللہ نے انسان کی ہدایت کے لیے (تقریباً) ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بھیجے۔ ان میں سب سے آخری ہمارے نبی افضل کائنات حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ ہیں۔

آپ ﷺ کی ولادت ۱۷ ربیع الاوّل سنہ عام الفیل کو مکّہ معظمہ میں ہوئی۔ آپ ﷺ کے والد کا اسمِ گرامی حضرت عبداللہ اور والدہ کا اسمِ گرامی حضرت آمنہ تھا۔

آپ ﷺ سب پر بے حد مہربان تھے۔ آپ ﷺ بیماروں کی عیادت کے لیے تشریف لے جاتے اور حاجتمندوں کی مدد فرماتے تھے۔ آپ ﷺ یتیموں اور مسکینوں کا خاص خیال رکھتے تھے۔ آپ ﷺ نے کبھی کسی سوالی کو خالی نہیں لوٹایا۔ آپ ﷺ مہمانوں کی بے حد عزت کرتے تھے اور ان کی خاطر تواضع میں کوئی کمی نہیں آنے دیتے

Darjae Soom

تھے ۔ آپ ﷺ بچّوں سے بھی بے حد پیار کرتے تھے۔
آپ ﷺ بے حد سادہ زندگی بسر کرتے تھے ۔ لوگوں
کی امانت کی حفاظت کرتے تھے اور ہمیشہ سچ بولتے
تھے ، اسی لیے مکّہ کے لوگ آپ ﷺ کو 'صادق' اور
'امین' کے لقب سے پُکارتے تھے ۔

آپ ﷺ نے چالیس سال کی عمر میں اعلانِ نبوّت
فرمایا اور ۲۳ سال تک اللہ کے احکام لوگوں تک پہنچاتے
رہے ۔ آپ ﷺ کی وفات ۶۳ سال کی عمر میں ۲۸
صفر ۱۱ھ کو مدینہ منوّرہ میں واقع ہوئی ۔ آپ ﷺ نے
اپنی وفات سے پہلے حکمِ خدا سے حضرت علی علیہ السلام کو اپنا
خلیفہ اور جانشین مقرر فرمایا۔

Darjae Soom

سوالات

سوال نمبر۱: اللہ نے انبیاء کو کیوں بھیجا ؟

سوال نمبر۲: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لوگوں سے کس طرح پیش آتے تھے ؟

سوال نمبر۳: مکّہ کے لوگ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو صادق اور امین کیوں کہتے تھے ؟

Darjae Soom

حضرت علی علیہ السّلام

اللہ نے آخری نبی حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد ہماری ہدایت کے لیے بارہ اماموں کو مقرر کیا۔ ان میں سب سے پہلے امام حضرت علی علیہ السلام تھے۔

آپؑ کی ولادت ۱۳ر رجب ۳۰ سنہ عام الفیل کو خانہ کعبہ میں ہوئی۔ آپؑ کے والد گرامی کا نام حضرت ابوطالبؑ اور والدہ کا نام حضرت فاطمہ بنتِ اسد تھا۔

حضرت علیؑ نے ساری زندگی اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت میں گذاری۔ آپؑ کی شجاعت بے حد مشہور ہے۔ آپؑ نے اپنی زندگی میں کئی جنگوں میں حصّہ لیا اور بڑے بڑے اسلام دشمنوں کو شکست دی۔ آپؑ بے حد سخی تھے۔ آپؑ کے گھر سے کوئی سائل کبھی خالی ہاتھ نہیں جاتا تھا۔

Darjae Soom

۱۸ ذی الحجہ سنہ ۱۰ ہجری کو خم کے میدان میں ہمارے آخری نبی ﷺ نے آپؑ کو مسلمانوں کا خلیفہ مقرر فرمایا۔ آپؑ کی شہادت ۲۱ رمضان المبارک سنہ ۴۰ھ کو کوفہ میں ہوئی۔ آپؑ کا روضہ مبارک نجف اشرف میں ہے۔

سوالات

سوال نمبر۱: اللہ نے آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہماری ہدایت کا کیا انتظام کیا ؟

سوال نمبر۲: حضرت علی علیہ السلام نے اپنی زندگی کیسے گذاری ؟

سوال نمبر۳: ۱۸ ذی الحجہ سنہ ۱۰ ہجری کو کون سا اہم واقعہ پیش آیا ؟

Darjae Soom

حضرت فاطمۃ الزہرا

سلام اللہ علیہا

اعلانِ نبوّت کے پانچویں سال ۲۰ جمادی الثانی کو مکّہ میں ہمارے رسُول ﷺ کے گھر ایک بیٹی کی ولادت ہوئی۔ اللہ کے حکم سے ان کا نام "فاطمہ" رکھا گیا۔

جناب فاطمہؑ کی عمر ابھی پانچ سال کی تھی کہ آپؑ کی والدہ ماجدہ جناب خدیجۃ الکبریٰ کا انتقال ہو گیا۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ جب کفّار رسُولِ اکرم ﷺ کو طرح طرح کی تکلیفیں پہنچاتے تھے۔ آپؑ گھر کا کام کرنے کے علاوہ اس کم عمری میں اپنے والد کی دل جوئی بھی کرتی تھیں۔

ہجرت کے دوسرے سال آپؑ کی شادی حضرت علیؑ سے ہوئی جن سے اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو دو بیٹے امام حسنؑ اور امام حسینؑ اور دو بیٹیاں حضرت زینبؑ اور حضرت امّ کلثومؑ عطا کیں۔

Darjae Soom

حضرت فاطمہؑ بڑی عالمہ اور بے حد عبادت گذار تھیں۔

مُسلمان عورتوں کو اگر کوئی دینی یا دُنیاوی مشکل پیش آتی تو وہ آپؑ سے رجوع کرتیں اور آپؑ ان کی رہنمائی فرماتیں۔ آپؑ بے حد سادہ زندگی بسر کرتی تھیں۔ آپؑ کے در سے کوئی سائل خالی ہاتھ نہیں لوٹا۔ آپؑ پڑوسیوں کے حقوق کا خیال کرتی تھیں اور ان کے بچّوں سے بڑی شفقت سے پیش آتی تھیں۔

اسلام میں جناب فاطمہؑ کا رُتبہ بے حد بلند ہے۔ آپؑ دنیا و آخرت میں تمام عورتوں کی سردار ہیں۔

سوالات

سوال نمبر۱: جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے بچپن کے حالات تحریر کریں۔

سوال نمبر۲: جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے اخلاق کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

Darjae Soom

احکامِ شریعت

اسلام اللہ کا بھیجا ہوا دین ہے جو ہمیں یہ بتاتا ہے کہ کن کاموں سے اللہ خوش ہوتا ہے اور کن کاموں سے ناراض اور ہماری زندگی کے ہر عمل کے لئے اللہ نے کیا حکم دیا ہے۔ ان احکامِ اسلام کو ہم احکامِ شریعت بھی کہتے ہیں۔

شریعت کے احکام کی پانچ قسمیں ہیں:

۱۔ واجب

۲۔ حرام

۳۔ مستحب

۴۔ مکروہ

۵۔ مباح

Darjae Soom

۱- واجب:

وہ کام جس پر عمل کرنے کو خدا نے ضروری
قرار دیا ہے۔ اس کے بجالانے میں ثواب
اور ترک کرنے پر گناہ ہے۔ مثلاً روزانہ پانچ
وقت کی نماز پڑھنا، ماہ رمضان کے روزے
رکھنا، مسلمان کے سلام کا جواب دینا۔

۲- حرام:

وہ کام جس سے بچنے کو خدا نے ضروری
قرار دیا ہے۔ اس کے بجالانے میں گناہ
اور ترک کرنے پر ثواب ہے۔ مثلاً جھوٹ بولنا،
گالی دینا، گانا سننا۔

۳- مستحب:

وہ کام جسے انجام دیا جائے تو اللہ خوش
ہوتا ہے اور ہمیں ثواب عطا کرتا ہے لیکن

Darjae Soom

ترک کریں تو کوئی گناہ نہیں ہے۔ مثلاً کھانا
کھانے سے پہلے بسم اللہ کہنا، سلام کرنا،
نماز سے پہلے اذان و اقامت کہنا۔

۴۔ مکروہ :

وہ کام جسے ترک کیا جائے تو اللہ خوش ہوتا
ہے اور ہمیں ثواب عطا کرتا ہے لیکن
بجالانے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ مثلاً کھڑے
ہوکر پیشاب کرنا، ایسے لباس میں نماز
پڑھنا جس پر کسی جاندار کی تصویر بنی ہو۔

۵۔ مباح :

وہ کام جسے انجام دینا یا ترک کرنا برابر ہے
اور اس میں نہ کوئی ثواب ملتا ہے اور نہ ہی
کوئی گناہ۔ مثلاً چلنا پھرنا۔

Darjae Soom

سوالات

سوال نمبر۱: احکامِ شریعت کی کتنی قسمیں ہیں؟ ان کے نام لکھئے۔

سوال نمبر۲: حرام کسے کہتے ہیں؟ اس کی کوئی دو مثالیں دیجئے۔

Darjae Soom

وضو کا طریقہ

وضو اس ترتیب سے کرنا چاہیئے۔

۱۔ سب سے پہلے نیت کی جائے کہ میں وضو کرتا/کرتی ہوں قربتہً الی اللہ۔

۲۔ پھر ہاتھوں کو کلائیوں تک دو مرتبہ دھویا جائے۔

۳۔ پھر تین مرتبہ کلی کی جائے۔

۴۔ پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا جائے۔

۵۔ پھر چہرے کو لمبائی میں سر کے بال اُگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے آخر تک اور چوڑائی میں تقریباً ایک کان سے دوسرے کان تک دھویا جائے۔

۶۔ پھر سیدھے ہاتھ کو کہنی سے لے کر اُنگلیوں کے سِروں تک دھویا جائے۔

۷۔ پھر اُلٹے ہاتھ کو کہنی سے لے کر اُنگلیوں کے سِروں تک دھویا جائے۔

۸۔ پھر سر کا مسح کیا جائے یعنی سیدھے ہاتھ کی اُنگلیوں کو سر کے اوپر والے حصے پر رکھ کر تھوڑا سا کھینچا جائے۔

۹۔ پھر سیدھے ہاتھ سے سیدھے پاؤں کا مسح کیا جائے یعنی پاؤں کی اُنگلیوں سے جوڑ تک ہاتھ کو کھینچا جائے۔

۱۰۔ اسی طرح اُلٹے ہاتھ سے اُلٹے پیر کا مسح کیا جائے۔

سوالات

سوال نمبر ۱: وضو میں چہرے کا کتنا حصہ دھونا چاہیئے ؟

سوال نمبر ۲: وضو میں پاؤں کے مسح کرنے کا طریقہ لکھیئے۔

سوال نمبر ۳: وضو کی عملی مشق کیجیئے۔

Darjae Soom

نماز

ہر مُسلمان کو چاہیئے کہ دن اور رات میں پانچ وقت کی نمازیں ادا کرے۔ نماز پڑھنے سے اللہ، رسُول ﷺ اور امام ؑ خوش ہوتے ہیں۔ نماز پڑھنے والا ہمیشہ پاک صاف رہتا ہے اور برائیوں سے دُور رہتا ہے۔ نماز ہمیں دوزخ سے بچاتی ہے اور جنّت کا حق دار بناتی ہے۔

روزانہ کی نمازوں کے نام اور رکعتوں کی تعداد یہ ہیں :۔

۱۔ فجر ________ دو رکعت

۲۔ ظہر ________ چار رکعت

۳۔ عصر ________ چار رکعت

۴۔ مغرب ________ تین رکعت

۵۔ عشاء ________ چار رکعت

Darjae Soom

اوقاتِ نماز

- نمازِ فجر کا وقت صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک ہے۔
- نمازِ ظہر و عصر کا وقت زوالِ آفتاب سے غروب تک ہے۔
- نماز مغرب و عشاء کا وقت مغرب سے آدھی رات تک ہے۔

سوالات

سوال نمبر۱: نماز پڑھنے کے فوائد تحریر کریں۔

سوال نمبر۲: نمازوں کے اوقات تحریر کریں۔

Darjae Soom

روزہ

اسلامی سال کے نویں مہینے کا نام رمضان المبارک ہے۔ اس مبارک مہینے میں ہر مسلمان کو چاہیئے کہ وہ روزہ رکھے یعنی سحر سے مغرب تک ان چیزوں سے بچے جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے مثلاً کھانا پینا وغیرہ۔

روزہ رکھنے کے بے شمار فوائد ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:

۱۔ روزہ رکھنے سے اللہ، رسول ﷺ اور امامؑ خوش ہوتے ہیں۔

۲۔ روزہ رکھنے سے انسان تندرست رہتا ہے اور بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

۳۔ روزہ کی حالت میں ہر نیکی کا ثواب بہت زیادہ ملتا ہے۔

۴۔ روزہ انسان کو جہنّم کی آگ سے محفوظ رکھتا ہے۔

لیکن یہ فوائد اسی وقت حاصل ہو سکتے ہیں جب روزہ

Darjae Soom

رکھنے والا ہر بُری چیز سے دُور رہے۔

سوالات

سوال نمبر۱: روزہ کسے کہتے ہیں ؟

سوال نمبر۲: روزہ رکھنے کے فوائد تحریر کریں۔

سوال نمبر۳: روزہ رکھنے کے تمام فوائد کس طرح حاصل ہو سکتے ہیں ؟

جہاد

سوال: جہاد کسے کہتے ہیں ؟

جواب: رسُول ﷺ یا امامؑ کے حکم سے جو جنگ ہوتی ہے اُسے جہاد کہتے ہیں۔

سوال: جہاد کیوں کیا جاتا ہے ؟

جواب: دین کو بچانے کے لیے۔

سوال: جہاد کے لیے رسُول ﷺ یا امامؑ کی اجازت کیوں ضروری ہے ؟

جواب: اس لیے کہ رسُول ﷺ اور امامؑ معصوم ہوتے ہیں لہٰذا وہ جانتے ہیں کہ کب دین کے لیے جہاد کرنا ضروری ہے۔

سوال: کیا جہاد سب پر واجب ہے ؟

جواب: جی نہیں۔ صرف مردوں پر واجب ہے۔

Darjae Soom

سوال: جہاد میں حصّہ لینے والے کا رُتبہ کیا ہوگا ؟

جواب: جہاد میں زندہ رہنے والا غازی کہلاتا ہے اور مرجانے والا شہید کہلاتا ہے اور دونوں بہت ہی ثواب کے حقدار ہوں گے۔

Darjae Soom

عید قربان

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام اللہ کے نبی تھے۔ ایک دفعہ حضرت ابراہیمؑ نے خواب میں دیکھا کہ آپؑ اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کو ذبح کر رہے ہیں۔ نبی کا خواب بھی حکمِ خدا ہوتا ہے، اس لیے آپؑ نے حضرت اسماعیلؑ سے خواب کا ذکر کیا تو حضرت اسماعیلؑ اللہ کی راہ میں قربان ہونے کے لیے تیار ہو گئے۔

دونوں باپ بیٹے پہاڑی کے دامن میں گئے۔ وہاں حضرت ابراہیمؑ چاہتے تھے کہ اپنے بیٹے کو ذبح کریں کہ اللہ نے حضرت اسماعیلؑ کی جگہ ایک دُنبے کو بھیج دیا اور وہ ذبح ہو گیا۔ اس طرح اللہ نے حضرت اسماعیلؑ کی جان بچا لی اور دونوں نبی اِس امتحان میں کامیاب بھی ہو گئے۔

مسلمان ہر سال ۱۰/ ذی الحجہ کو اس واقعہ کی یاد مناتے ہیں

Darjae Soom

عاشورہ

اسلام کی خاطر جتنی بھی قربانیاں پیش کی گئی ہیں، ان میں سب سے عظیم قربانی امام حسین علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں نے کربلا کے میدان میں پیش کی۔

یہ عظیم واقعہ اس وقت پیش آیا جب یزید تخت نشین ہوا اور اس نے اسلام کے احکام کی کھلم کھلا خلاف ورزی شروع کردی۔ اس نے شراب کو عام کر دیا تھا اور نماز کا مذاق اُڑاتا تھا۔ ایسے حالات میں ضروری تھا کہ اسلام کی حفاظت کی جائے۔

اس عظیم مقصد کی خاطر امام حسینؑ نے یزید کے خلاف آواز بلند کی، جس کے نتیجے میں واقعۂ کربلا پیش آیا۔ آپؑ نے اور آپؑ کے ساتھیوں نے ۱۰ محرم ۶۱ھ ہجری کو تین دن کی بھوک و پیاس کی حالت میں شہادت پیش کی۔

Darjae Soom

ہم ہر سال ۱۰ ر محرّم کو اس شہادت کی یاد مناتے ہیں،
اپنے امام کے مقصد کو یاد کرتے ہیں اور اس بات کا عہد
کرتے ہیں کہ دینِ اسلام کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہیں
کریں گے اور اس کی حفاظت کی خاطر ہر قسم کی قربانی دینے
کے لیے تیار رہیں گے۔ اس دن کو ہم عاشورہ کہتے ہیں۔

سوالات

سوال نمبر ۱: واقعۂ کربلا کیوں پیش آیا ؟

سوال نمبر ۲: ہم عاشورہ کیوں مناتے ہیں ؟

Darjae Soom

والدین کی عزّت

اللہ تعالیٰ، رسول ﷺ اور امامؑ کے بعد انسان کے لیے والدین سے بڑھ کر کوئی مہربان ہستی نہیں۔ وہ ہماری راحت کی خاطر ہزاروں تکلیفیں اُٹھاتے ہیں۔ وہ ہمیں پالتے پوستے ہیں، لکھاتے پڑھاتے ہیں اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ وہ احسان بھی نہیں جتاتے۔ وہ ہمیں ترقی کرتے دیکھ کر سچّی خوشی محسوس کرتے ہیں۔

ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گذار ہیں کہ اس نے والدین جیسی نعمت ہمیں دی۔ ہمیں والدین کا بھی شکر گذار ہونا چاہیئے اور دل سے ان کی خدمت کرنی چاہیئے۔ انہیں ہر وقت خوش رکھنا چاہیئے اور کبھی بھی ان کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیئے۔

جو لوگ والدین کو خوش نہیں رکھتے، ان سے اللہ تعالیٰ بھی خوش نہیں ہوتا۔ ہمارے پیارے رسول ﷺ

نے فرمایا کہ جس شخص کے والدین اس سے ناراض ہوں وہ
جنّت کی خوشبو بھی نہیں سُونگھ سکے گا۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے :

" اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین
کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرو "

سوالات

سوال نمبر۱: والدین کے اپنی اولاد پر کیا احسانات ہیں ؟

سوال نمبر۲: اولاد کو اپنے والدین سے کیسا برتاؤ کرنا چاہیئے ؟

سوال نمبر۳: والدین کو ناراض کرنے والے کا انجام کیا ہوگا ؟

Darjae Soom

جھوٹ

ایک شخص حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہُوا اور کہنے لگا کہ میں نماز تو پڑھتا ہوں لیکن بہت سارے گناہ بھی کرتا ہوں ۔ میں ان میں سے کوئی ایک گناہ چھوڑنے کو تیار ہوں آپ ﷺ فرمائیے کہ کون سا گناہ چھوڑ دوں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جھوٹ بولنا چھوڑ دو ۔ اس شخص نے عہد کیا کہ آئندہ کبھی جھوٹ نہ بولے گا ۔ اس کے بعد لوگوں نے دیکھا کہ اس شخص نے تمام گناہوں کو چھوڑ دیا تھا کیوں کہ جب کبھی وہ کوئی گناہ کرنا چاہتا تو فوراً اس کے دل میں خیال آتا تھا کہ اگر اس نے یہ گناہ کیا اور حضور ﷺ نے دریافت کر لیا تو چونکہ اس نے جھوٹ نہ بولنے کا وعدہ کر لیا تھا، اس لیے سچ کہنا پڑے گا اور گناہ کی سزا بھگتنی پڑے گی ۔

پیارے بچّو ! آپ نے دیکھا کہ جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے اور کس طرح وہ شخص جھوٹ نہ بولنے سے تمام

Darjae Soom

بُرائیوں سے بچ گیا۔

آئیے ہم بھی عہد کریں کہ کبھی جھُوٹ نہ بولیں گے

سوالات

سوال نمبر۱: جھوٹ سے بچنے کا کیا فائدہ ہے ؟

Darjae Soom

آیــة درُود

مع ترجمہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى
النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ○

ترجمہ

بے شک خدا اور اس کے فرشتے، پیغمبر (اور ان کی آل) پر درُود بھیجتے ہیں تو اے ایماندارو تم بھی درُود بھیجتے رہو اور برابر سلام کرتے رہو۔

Darjae Soom

آیۃ تطہیر

مع ترجمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ
الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ
تَطْھِیْرًا ○

ترجمہ

اے (پیغمبر کے) اہلِ بیت خدا تو بس یہ چاہتا ہے کہ تم کو (ہر طرح کی) بُرائی سے محفوظ رکھے اور جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے ایسا پاک و پاکیزہ رکھے۔